مولانا شیخ محمد عادل ربانی

منافق کی چار نشانیاں

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بسمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ۔

ہمارے رسول ﷺ فرماتے ہیں:

أَرْبَعٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ كَانَ مُنَافِقًا خَالِصًا، وَمَنْ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنْهُنَّ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنَ النِّفَاقِ حَتَّى يَدَعَهَا إِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ وَإِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ، وَإِذَا خَاصَمَ فَجَرَ

"جس شخص میں یہ چار خصلتیں پائی جائیں، پھر وہ ایک خالص منافق ہے۔ اور جس کسی میں ان میں سے کوئی ایک بھی خصلت موجود ہو، پھر اس میں منافقت کی ایک خصلت ہوگی جب تک کہ وہ اسے چھوڑ نہ دے۔ (۱) جب اسے امانت کی ذمہ داری دی جائے تو وہ خیانت کرے گا، (۲) جب وہ بات کرتا ہے تو جھوٹ کہے گا، (۳) جب وہ کوئی وعدہ کرے تو اسے توڑ دے گا، (۴) اور جب جھگڑا کرے گا تو بدزبانی، بداخلاقی اور بیہودہ حرکت کرے گا۔"

ایک حدیث ہے جو ہم نے پچھلے جمعہ کے خطبہ میں پڑھی تھی، جو منافق کی خصلتیں خوبصورتی سے بیان کرتی ہے۔ منافق میں یہ چار خصلتیں موجود ہوتی ہیں۔ ہمارے رسول ﷺ فرماتے ہیں، "اگر یہ چار خصلتیں کسی شخص میں پائی جائیں، تو وہ سراسر منافق ہے۔" اگر صرف ایک بھی موجود ہوئی، اس کا مطلب ہے کہ اس میں نفاق کا ایک حصہ موجود ہے؛ لیکن اگر وہ توبہ کرتا ہے تو وہ بھی ختم ہو جائے گی۔ شکر ہے اللہ جل جلالہ کا، ان خصلتوں سے چھٹکارا پانا اتنا مشکل نہیں ہے۔

پہلی: جب وہ بات کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے۔ دوسری: جب وہ وعدہ کرتا ہے تو اسے پورا نہیں کرتا۔ تیسری: جب کوئی چیز اس کی امانت میں دی جائے تو وہ اس میں خیانت کرتا ہے اور اس کا احترام نہیں کرتا، اور اسے انکار کرتا ہے کہ "میرے پاس نہیں ہے۔" چوتھی: جب وہ کسی سے جھگڑتا یا لڑتا ہے تو حد سے گزر جاتا ہے اور فساد پھیلاتا ہے۔ وہ زیادہ چیختا اور چلاتا ہے۔

اصل میں ان بری عادتوں سے چھٹکارا پانا بالکل مشکل نہیں ہے۔ کبھی کبھی آپ کہتے ہیں، "میں اپنے نفس سے جنگ کروں گا اور اپنے نفس کو ختم کر دوں گا۔" آپ اپنے نفس کو ختم نہیں کر سکتے۔ لیکن کوئی بھی شخص ایسی بری عادتوں سے آسانی سے چھٹکارا پا سکتا ہے۔ وہ جھوٹ نہ بولے، اپنے قول کا پکا رہے، امانت میں خیانت نہ کرے، کسی کو دھوکہ نہ دے، اور لوگوں کے ساتھ اچھا سلوک کرے۔ اس کے علاوہ، وہ

مولانا شيخ محمد عادل رباني

جھگڑے کے وقت کوئی فساد نہ کرے، اور زیادہ چیخے چلائے نہیں۔

منافق کی یہ چار خصلتیں بری صفات ہیں۔ جیسا کہ ہم نے کہا، ہمارے رسول ﷺ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص میں یہ تمام خصلتیں موجود ہوں، اللہ ﷻ ہماری حفاظت عطا فرمائے، تو وہ مکمل طور پر ایک منافق ہے۔ اگر کسی شخص میں نفاق کی صرف ایک بھی نشانی موجود ہو، تو وہ آسانی سے اس سے چھٹکارا پا سکتا ہے۔ شکر ہے اللہ ﷻ کا، طریقت کے لوگوں میں ان بری عادتوں میں سے زیادہ تر نہیں پائی جاتی ہیں، اللہ ﷻ کی مدد سے، اگر صرف چند نشانیاں بھی موجود ہوں، تو ان سے چھٹکارا پانا مشکل نہیں ہے۔ اللہ ﷻ ہماری مدد عطا فرمائے۔ ہم ان بری عادتوں اور ناپسند صفات سے آزاد رہیں، انشاءاللہ۔ اللہ ﷻ ہماری حفاظت عطا فرمائے اور ہمیں اپنے نفس کے پیچھے نہ چلائے، انشاءاللہ۔

و من اللہ التوفیق۔ الفاتحہ۔

مولانا شیخ محمد عادل الربانی
۹ اگست ۲۰۲۶ / ۲۶ صفر ۱۴۴۸
فجر نماز ـــــ اکبابا درگاہ، استانبول

www.mawlanasultan.org